

خواب کی دینی حیثیت

(ایک تحقیقی جائزہ)

جدید دور میں مذہب اور اس کے مسلمات کو میزان عقل میں تولنے کو جو کوششیں ہوئی ہیں ان میں خواب کو سائنسی اور نفسیاتی توجیہ کی کوشش خاص طور سے اہم تصور کی جاتی ہے۔ الہامی مذاہب میں خواب کو وحی کا ایک قابل اعتماد اور مستند ذریعہ کہا گیا ہے اس لیے خواب کو موضوع بحث بنانے کا مطلب مذہب کی ایک مسلمہ حقیقت کو زیر بحث لانے کی کوشش کرنا ہے یہی وجہ ہے کہ جب یہودی نثر ادعالم اور ماہر نفسیات فریڈرک ۱۸۵۶-۱۹۳۹ء نے تحلیل نفسی کے ذریعہ خواب کا جائزہ لے کر اس کی روحانی حیثیت کا انکار کیا تو مذہبی حلقوں میں ایک تہلکہ مچ گیا کیونکہ فریڈرک کے اس نظریہ کی سیدھی ضرب مذہب پر پڑتی تھی فریڈرک کے نظریات جب سامنے آئے تو مذہب بیزار کے ہاتھ میں ایک ایسا ہتھیار لگا جس سے انہوں نے مذہب کی جڑوں پر حملے شروع کیے۔ ان حملوں سے اہل مذاہب اس قدر مضطرب ہوئے کہ وہ بھی خواب کو خیال خام سمجھنے لگے۔ چنانچہ آج اچھے خاصے دیندار اور پڑھے لکھے حضرات بھی خواب کے بارے میں عجیب و غریب خیالات رکھتے ہیں۔ حالانکہ فریڈرک کی بنیادی غلطی یہ تھی کہ اس نے معیاری (ABNORMAL) انسانوں پر کی گئی تحقیق سے اخذ کردہ نتائج کو عام انسانوں پر منطبق کر دیا۔ پھر کی تحقیق میں کوئی ایسی نئی چیز بھی نہیں تھی جس کی طرف علمائے مذہب اور ماہرین فن تعبیر نے اپنی کتابوں میں اشارے نہ کیے ہوں۔ لیکن فریڈرک کے نظریات مذاق حال کے موافق تھے اس لیے ان کی خوب تشہیر ہوئی۔ خواب بے وزن ٹھٹھا تو انسان کا شہر خواب بھی ویران ہو کر رہ گیا۔ یوں فکر جدید نے انسان کو اس سکون سے محروم کر دیا جو اسے خوابوں میں میسر تھا۔

ع۔ اس کو بھی کھو دیا جسے پایا تھا خواب میں

خواب کی حیثیت تمام تہذیبوں میں مسلم رہی ہے۔ قدیم تہذیبوں میں بابل کی تہذیب مشہور ہے۔ دنیا کو پہلا قانون دینے والے بادشاہ حمورابی (۲۰۶۷-۲۰۲۵ ق م) کا عہد سلطنت اس تہذیب کا سنہری دور مانا جاتا ہے۔ خواب کے بارے میں اہل بابل کا عقیدہ تھا کہ دیوتا (GODS) خواب کے ذریعہ ایک خاص طریقہ سے انسان کو مستقبل اور عالم بالا کے ارادوں سے آگاہ کرتے ہیں چنانچہ بابل کی داستانوں میں خواب کا بار بار تذکرہ آتا ہے۔

ROBERT WILLIAM ROGERS THE RELIGION OF BABYLONIA

در بقیہ آگے

اہل بابل کے یہاں تحریری تعبیر ناموں کا بھی رواج تھا۔ شرنینوا کی کھدائی کے دوران جو تختیاں برآمد کی گئی ہیں ان میں ایک تختی پر اہل بابل کا خواب نامہ تحریر ہے۔ اس میں خوابوں کی تعبیر درج ہے۔ لے قدیم تہذیبوں میں مصر کی تہذیب کا شمار بھی ترقی یافتہ تہذیبوں میں ہوتا ہے۔ خواب کے بارے میں مصریوں کا اعتقاد تھا کہ دیوتا خواب میں اگر واضح اور غیر مبہم انداز میں اپنی بات کہہ دیتے ہیں لے مصریوں کے یہاں تعبیر ناموں کا بھی چلن تھا۔ ماہرین مصریات نے پیرس پر جو تحریریں دریافت کی ہیں ان میں سے ایک تحریر چیسٹر بیٹی پیرس CHESTER BEATY PAPYRUS مصر کے تعبیر ناموں کا ریکارڈ ہے جس میں خوابوں کی تعبیر بیان کی گئی ہے۔ اس قدیم تعبیری دستاویز کا تعلق مصر کے بارہویں خاندان کے زمانہ یعنی ۱۹۹۱-۱۷۸۶ ق م سے بتایا جاتا ہے لے

» الہامی مذاہب میں خواب کو وحی کا درجہ حاصل ہے۔ تورات میں آیا ہے: خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دوبار، اگر آدمی شتوانہ ہو تو خواب میں رات کو رؤیا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے اور وہ بچھوٹے پر ہوتے ہیں اس وقت انسان کے کان کھلتا ہے۔ اور وہ ان کے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے تاکہ آدمی کو اس کام سے باز رکھے اور غرور کو انسان سے پھیلے، وہ اس کی روح کی نگہبانی کرتا ہے تاکہ وہ گرے میں نہ گرے اور اس کی جان کو کہ وہ تلوار سے نہ نکلے۔ پھر وہ اپنے بستر پر تنہیم پاتا ہے اور اس کی سخت ہڈیاں ٹوٹتی ہیں لے

تورات میں متحد خوابوں کا تذکرہ موجود ہے۔ حضرت ابراہیم کے معاصر بادشاہ ابی ملک، حضرت یعقوب حضرت یوسف اور ان کے دور فقائے زنداں کے خواب مشہور ہیں۔ لے » دانی ایل نبی کی کتاب، کئی دلچسپ خوابوں سے مالا مال ہے لے بنی اسرائیل کے یہاں خوابوں کی تعبیر کافن ایک تسلیم شدہ فن تھا۔ ایک وقت تنہا یروشلم میں چوبیس معبر لوگوں کو خوابوں کی تعبیر بتایا کرتے تھے۔ معبرین خواب کی تعبیر کے عوض فیس وصول کرتے تھے۔ عام طور پر ہدایا

AND ASSYRIA, DONDON 1908 PP. 196 - 197 (بقیہ)

لے ENCYCLOPAEDIA BRITANICA 15TH EDN 1985 VOL 27 F. 305

لے ENCYCLOPAEDIA OF RELIGION AND ETHICS NEWYORK 1912 VDY PP. 34-37

لے ENCYCLOPAEDIA BRITANICA VOL 27 P-305

لے تورات، ایوب ۳۳: ۱۴ - ۲۰

لے تورات، پیدائش ۲۰: ۲۸، ۱۰: ۳۱، ۱۰: ۲۲، ۳۴، ۹: ۱۰، ۱۰: ۳۱، ۵: ۳۱

لے تورات، دانی ایل نبی کی کتاب ۱: ۱ - ۱۹

اور فیس کی مقدار کے مطابق خوابوں کی تعبیر بتائی جاتی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے فقہاء و بھی خوابوں کی تعبیر کے عوض لوگوں سے فیس لیتے تھے لہ

اسلام میں رویائے صالحہ یا اچھے خوابوں کو ممتاز مقام حاصل ہے۔ قرآن حکیم میں انہیں بشریٰ اور حدیث نبویٰ میں بشرات کہا گیا ہے، انبیاء کے خوابوں کو وحی اور صوفیہ کے خوابوں کو الہام کا درجہ حاصل ہے۔ خواب کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ائمہ حدیث نے اپنی کتابوں میں رویا یا تعبیر رویا کے موضوع پر اسی طرح مستقل ابواب قائم کیے ہیں جس طرح انہوں نے ایمان، صلوٰۃ، صوم، زکوٰۃ، حج اور جہاد کے موضوعات پر عناوین قائم کیے ہیں لہ۔ قرآن میں چھ خوابوں کا تذکرہ آیا ہے۔ ان میں ایک خواب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔ انہوں نے خواب دیکھا کہ اپنے فرزند کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ذبح کر رہے ہیں۔ چونکہ انبیاء کے خواب وحی ہوتے ہیں اس لیے انہوں نے حضرت اسماعیل کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کے لیے زمین پر ٹٹا یا جس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا آئی کہ اے ابراہیم! تو نے اپنا خواب سچ کر دکھایا لہ۔ دوسرا خواب حضرت یوسف علیہ السلام کا ہے۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ گیارہ ستارے اور سورج و چاند انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔ اس خواب کی تعبیر رسول بعد اس وقت سامنے آئی جب حضرت یوسف نے مصر کا حاکم بننے کے بعد حضرت یعقوب اور ان کے کنبہ کو مصر بلایا اور ان لوگوں نے ان کے آگے سجدہ کیا۔ لہ۔ تیسرا اور چوتھا خواب ان دو جوانوں کا ہے جن میں سے ایک نے خواب دیکھا تھا کہ وہ ثراب پھوٹ رہا ہے اور دوسرے نے خواب دیکھا تھا کہ اس کے سر پر روٹی کا طباق ہے جس میں سے پرندے کھاتے ہیں

لہ THE JEWISH ENCYCLOPAEDIA 1916 Vol IV P. 656

لہ امام بخاری۔ صحیح البخاری بشرح الکرمانی، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان ۱۴۱۵ھ / ۱۹۸۱ء ۲/۲: ۹
 دو کتاب "التعبیر" امام مسلم بن صحیح مسلم، تحقیق محمد فواد عبد الباقی، دار احیاء الکتب العربیہ الطبعة الاولى ۱۳۷۵ھ / ۱۹۵۵ء ۱/۱: ۱۷۱
 دو کتاب "الرؤیا" امام ابو عیسیٰ محمد بن سورہ الترمذی سنن الترمذی، مصر الطبعة الاولى ۱۳۸۲ھ / ۱۹۲۲ء ۲/۵۳۲: ۵۳۲ در کتاب
 "الرؤیا" امام ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ، تحقیق محمد فواد عبد الباقی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان ۱۳۸۲: ۲/۱۲۸۲ در کتاب
 "الرؤیا" امام ابو داؤد۔ سنن ابی داؤد، تعلیق عزت عبید الدعاس و عادل السید، حصص سورہ ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء ۵/۲۸۰: ۲۸۰
 باب ماجاء فی الرؤیا۔ امام مالک۔ الموطاء، تعلیق محمد فواد عبد الباقی، مصر ۱۳۷۵ھ / ۱۹۵۶ء ۲/۹۵۶: ۹۵۶ در کتاب "الرؤیا"، امام دارمی سنن الدارمی
 تحقیق فواز احمد زمری / خالد السبع العلمی قاہرہ / بیروت الطبعة الاولى ۱۳۸۷ھ / ۱۹۸۷ء ۱/۹۵۱۲: ۱۹۵۱۲ در کتاب "الرؤیا" امام حاکم
 نیشاپوری۔ المستدرک، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد الطبعة الاولى ۱۳۳۲ھ / ۱۳۳۲ھ ۳/۳۹۰: ۳۹۰ در کتاب "الرؤیا"

لہ سورہ الصفات: ۱۰۲ - ۱۰۶ لہ سورہ یوسف: ۱۰۰ - ۱۰۱

جب ان دونوں نے حضرت یوسف سے خوابوں کی تعبیر پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ تم میں ایک تو دربر ہی ہو کر اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا سولی دیا جائے گا اور اس کے سر کو پرندے کھا دیں گے۔ یہ پانچواں خواب عزیز مصر نے دیکھا تھا۔ اس نے دیکھا کہ سات موٹی گالیوں کو سات لاسر گالیوں نے کھایا۔ نیز انہوں نے سات ہری اور سات خشک بالیں دیکھیں۔ اس خواب کی تعبیر حضرت یوسف نے دی تو بادشاہ نے انہیں خزانے کا حاکم بنایا۔ ۲۷

چھٹا خواب وہ ہے جس کا ذکر سورہ فتح میں آیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا کہ آپ صحابہ کے ساتھ مکہ میں حلق اور قصر (سر مونڈ کر اور بال کتر کر) کر کے داخل ہو رہے ہیں۔ جب آپ نے صحابہ سے اس کا ذکر فرمایا تو وہ بہت خوش ہوئے وہ سمجھے کہ اسی سال داخل ہو جائیں گے۔ مگر اس سال صلح حدیبیہ کے شرائط کی بنا پر مسلمان مکہ میں داخل نہ ہو سکے اس لیے بعض لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے خواب دیکھا تھا وہ کیا ہوا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ بِالْحَقِّ... الخ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا۔

قرآن میں روایات صحیحہ یا اچھے خوابوں کے لیے بشری کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے جس کے معنی ”خوشخبری“ ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ هَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ هَ لَهُمْ
اَلْبُسْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ
لَا يَبْدِلُ كَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ه ۲۷

یاد رکھو اللہ کے دوستوں پر نہ تو کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غموم ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کے دوست ہیں جو ایمان لائے اور پرہیز کرتے ہیں ان کے لیے دنیوی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی اللہ کی باتوں میں کچھ فرق نہیں ہوتا یہ بڑی کامیابی ہے۔

حضرت عطاء بن یسار (۱۹-۱۰۳ھ) سے روایت ہے کہ ایک مصری نے حضرت ابوالدرداءؓ سے

۲۲۲ھ (۶۵۲ء) سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”لهم البشری فی الحیوة الدنیا و فی الاخرة“ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب میں کہا ”جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ہے تمہارے سوا صرف ایک شخص نے مجھ سے یہ سوال کیا تھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۷ سورہ یوسف : ۲۶-۲۷

۲۷ سورہ یونس : ۶۲-۶۳

۲۷ سورہ یوسف : ۲۶-۲۷

۲۷ سورہ فتح : ۲۷

سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا ”جب سے یہ آیت نازل ہوئی اس وقت سے تمہارے سوا اس کے بارے میں کسی نے نہیں پوچھا یہ اچھا خواب ہے جسے مسلمان دیکھے یا مسلمان کے لیے دیکھا جائے۔“

اسی مضمون میں ایک اور روایت ابو سلمہ بن عبد الرحمن (۲۲ - ۹۴ھ) سے یوں نقل کی گئی ہے کہ حضرت عبادہ بن الصامت (۳۸ق - ۳۲ھ) کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ”لحمہ البشوی فی الحیوة الدنیا و فی الآخرة“ کے بارے میں دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا ”تم نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا ہے جس کے متعلق تم سے پہلے کسی نے یا میری امت میں سے کسی نے سوال نہیں کیا ہے یہ (بشری) اچھا خواب ہے جسے کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا کسی دوسرے مسلمان کے لیے دیکھا جاتا ہے۔“

امام حاکم نیشاپوری (۳۲۱ - ۴۰۵ھ) بھی ان دونوں حدیثوں کو المستدرک میں لے آئے ہیں۔
امام احمد بن حنبل (۱۲۲ - ۲۴۱ھ) نے المسند میں حضرت عبادہ بن صامت والی حدیث روایت کی ہے۔
امام دارمی (۱۸۱ - ۲۵۵ھ) نے سنن الدارمی اور امام ابن ماجہ (۸۲ - ۲۴۳ھ) نے بھی سنن ابن ماجہ میں حضرت عبادہ بن الصامت والی حدیث نقل کی ہے۔

دونوں حدیثوں میں بشری کی جو تفسیر کی گئی ہے اس کی تائید دوسری حدیثوں سے بھی ہوتی ہے۔ امام مالک

سنن الترمذی - کتاب الرؤیا باب قولہ ”لحم البشوی فی الحیوة الدنیا“ حدیث: ۲۲۷۳، ۵۳۲

سنن الترمذی - کتاب الرؤیا باب قولہ ”لحم البشوی فی الحیوة الدنیا“ حدیث: ۲۲۷۵، ۵۳۲، ۵۳۵۔

المستدرک کتاب تعبیر الرؤیا م: ۳۹۱، امام احمد بن حنبل - المسند دار صادر بیروت ۵: ۳۱۵، ۶: ۴۷، ۵۲۴

سنن الدارمی - کتاب الرؤیا باب قولہ ”لحم البشوی فی الحیوة الدنیا و فی الآخرة“ حدیث: ۲۱۳۶، ۱۶۵

سنن ابن ماجہ - کتاب تعبیر الرؤیا باب ”الرؤیا الصالحة یراها المسلم“ حدیث: ۲۱۳۸۹، ۱۲۸۳

حضرت ابوالدرداء والی حدیث میں ایک راوی مجہول ہے باقی رجال ثقہ ہیں۔ اس معنی میں متعدد احادیث

مروی ہیں جن سے اس حدیث کو تقویت ملتی ہے۔ حضرت عبادہ بن الصامت والی حدیث میں انقطاع ہے۔ یعنی

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کی طائفت حضرت عبادہ بن الصامت سے ثابت نہیں ہے۔ امام ترمذی نے دونوں حدیثوں

کو حسن کہا ہے۔ سنن الترمذی - کتاب الرؤیا حدیث: ۲۲۷۳، ۲۲۷۵، ۵۳۲، ۵۳۵۔ حاکم حضرت عبادہ

بن الصامت والی حدیث کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے رجال شیخین کی شرط پر ہیں

المستدرک، کتاب تعبیر الرؤیا م: ۳۹۱، ناصر الدین الالبانی کا کہنا ہے کہ یہ حدیث حضرت عبادہ سے دوسرے طرق سے

بھی مروی ہے ان دوسرے طرق کی مجموعی حیثیت سے صحیح ہے دیکھئے: محمد ناصر الدین الالبانی - سلسلۃ الاحادیث

الصیححة، عمان اردن الطبعة الثانیة ۱۹۸۲ھ، حدیث: ۱۷۸۶، ۳۹۲، ۳۹۲۔

(۹۳-۱۷۹ھ) نے دوسری سند سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث روایت کی ہے کہ آپ اس آیت دو لہم البشوی فی الحیوة الدنیا و فی الآخرة کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ یہ (بشری) روایتیں صالحہ ہیں جسے مرد صالح دیکھتا ہے یا اس کے لیے دیکھا جائے اسے اس روایت کے تمام راوی صحیح ہیں امام طبری (۲۲۴-۳۱۰ھ) نے بروایت اعمش عن ابی صالح عن عطاء بن یسار عن ابی الدرداء بھی اسے روایت کیا ہے اور اس کی سند حسن اور قوی ہے اسے یہ حضرت ابوہریرہ (۲۱-۵۹ھ) سے بھی مرفوعاً مروی ہے اور اس کی سند "صالح" ہے اسے امام طبری نے حضرت ابوہریرہؓ کی روایت یوں بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ روایتیں حتمہ ہی بشری ہے جسے مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے دیکھا جائے اس روایت کے بارے میں شیخ محمود محمد شاہ کہتے ہیں کہ صحیح الاسناد خیر ہے اسے۔

حدیث کے کثرت طرق کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ امام طبری نے ایسی چالیس احادیث و روایات نقل کی ہیں جن میں بشری کی تفسیر دیائے صالحہ بتائی گئی ہے۔ بعض طرق سے یہ حدیث قوی الاسناد، جید الاسناد اور صحیح الاسناد ہے اسے صحابہ میں سے حضرت عبداللہ بن مسعود (۳۲-۶۵ھ) حضرت ابوہریرہ اور حضرت عبداللہ بن عباس (۶۸-۴۸ھ) اور تابعین میں سے مجاہد (۱۰۰-۷۱ھ) عروہ بن زبیر (۲۲-۹۳ھ) یحییٰ بن ابی کثیر (۱۲۹-۷۸ھ) ابراہیم نخعی (۲۶-۹۶ھ) اور عطاء بن ابی رباح (۲۶-۱۱۴ھ) نے بشری کی تفسیر دیائے صالحہ (نیک خواب) بتائی ہے محدث مفسرین میں سے فرادہ (۱۲۴-۲۰۴ھ) نے بشری کی تفسیر میں روایاتے صالحہ والی روایت نقل کی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے قرآن میں کیے گئے وعدے بھی ہیں۔

۱۔ الموطاء۔ کتاب الروایات ماجاء فی الروایات حدیث: ۲۰۵: ۹۵۸

۲۔ ابو جعفر محمد بن جریر الطبری۔ جامع البیان تحقیق و تخریج محمود محمد شاہ: دار المعارف مصر ۱۹۶۲ء حدیث

۳۔ ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱

امام طبری نے مختلف اسناد سے ان روایات کو نقل کیا ہے جن میں بشری کی تفسیر روایاتے صالحہ بتائی گئی ہے لیکن ساتھ ہی انہوں نے وہ روایات بھی نقل کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ بشری سے مراد وہ بشارتیں ہیں جو مومنین کو موت کے وقت دی جاتی ہیں۔ انہوں نے ان دونوں کو جمع کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہتر قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں دنیوی زندگی میں خوشخبری کی جو خبر دی ہے تو دنیوی زندگی میں خوشخبری سے مراد روایاتے صالحہ ہے جسے مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے دیکھا جائے اور بشری میں وہ بشارتیں بھی شامل ہیں جو آخری وقت پر فرشتے مسلمان کو سناتے ہیں لہٰذا امام ابن کثیر (۷۰۱ھ - ۷۷۴ھ) نے ان روایات کو اپنی تفسیر میں نقل کیا ہے جن میں بشری کی تفسیر روایاتے صالحہ بتائی گئی ہے۔ لہٰذا

جن روایات یا اقوال میں بشری کی تفسیر روایاتے صالحہ بتائی گئی ہے۔ ان کی تائید ان دوسری صحیح احادیث سے بھی ہوتی ہے جن میں خواب کو مبشرات کہا گیا ہے حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

لم یبق من النبوة الا المبشرات نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئی ہیں۔

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مبشرات کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا۔

الرؤیا الصالحة لہٰذا اچھے خواب۔

حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (آخری) بیماری کے دوران چادر سہائی۔ صفین حضرت ابو بکر صدیق (۵۰ق ھ - ۱۳ھ) کے پیچھے کھڑی تھیں۔ آپ نے فرمایا ”نبوت کی خوشخبری والی چیزوں (مبشرات النبوة) میں سے صرف روایاتے صالحہ باقی رہ گیا ہے جسے کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے کوئی دوسرا دیکھے لہٰذا

اسی حقیقت کو آپ نے چند نکتوں میں یوں بیان فرمایا ہے۔

ذهب النبوة وبقیت المبشرات لہٰذا نبوت چلی گئی مبشرات باقی رہ گئیں۔

لہٰذا جامع البیان فی تفسیر البیان دار المعرفۃ بیروت لبنان الطبعة الرابعہ ۱۹۸۰ء ۱۱: ۹۹-۹۶

لہٰذا تفسیر القرآن العظیم ۲: ۲۲۳-۲۲۴، بعض مفسرین نے بشری کی تفسیر وہ محبت اور نیک نامی بتائی ہے جو اولیاء اللہ کو لوگوں میں حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا صحیح البخاری۔ کتاب التبعییر باب المبشرات حدیث: ۶۵۷۲، ۲۲: ۱۰۱

لہٰذا سنن ابن ماجہ۔ کتاب تعبیر الروایا باب الرؤیا الصالحہ حدیث: ۱۲۸۳، ۲: ۳۸۹۹

لہٰذا سنن ابن ماجہ۔ کتاب تعبیر الروایا باب المبشرات حدیث: ۶۵۷۲، ۲: ۱۰۱، السند: ۶: ۳۸۱

بشراۃ کے بارے میں ایک اور روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میرے بعد نبوت میں سے صرف بشراۃ باقی رہ جائیں گی۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ بشراۃ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا ”اچھا خواب جسے کوئی مرد صالح دیکھے یا اس کے لیے دیکھا جائے (یعنی اس کے لیے کوئی دوسرا دیکھے) نبوت کے چھیا لیس اجزاء میں سے ایک جُز ہے۔“

اچھے خواب کو اجزاء نبوت میں سے ۲۶ واں جز قرار دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

الرؤيا الحسنة من الرجل الصالح مرد صالح کا اچھا خواب
جزءاً من ستة وأربعين جزءاً من نبوت کے ۶۴ اجزاء میں سے
النبوة. ایک جز ہوتا ہے۔

یہی ارشاد ان الفاظ میں بھی مروی ہے۔

رؤيا الصومن جزءاً من ستة وأربعين مؤمن کا خواب نبوت کے چھیا لیس اجزاء میں
جزءاً من النبوة. سے ایک جز ہوتا ہے۔

یہ حدیث متعدد طرق سے مروی ہے۔ شیخین کے علاوہ دوسرے محدثین نے بھی اس حدیث کو متعدد طرق سے روایت کیا ہے۔

(باقی آئندہ)

ط ۱۔ الموطاء۔ کتاب الرؤیا باب ما جاء في الرويا حديث: ۲۰۳: ۹۵۷۔

اس معنی میں متعدد احادیث مروی ہیں۔ ان میں خواب کو نبوت کے اجزاء میں سے ۲۴ واں، ۲۵ واں، ۲۶ واں، ۲۷ واں، ۲۸ واں، ۲۹ واں، ۳۰ واں، ۳۱ واں، ۳۲ واں، ۳۳ واں، ۳۴ واں، ۳۵ واں، ۳۶ واں، ۳۷ واں، ۳۸ واں، ۳۹ واں، ۴۰ واں، ۴۱ واں، ۴۲ واں اور ۴۳ واں جز کہا گیا ہے دیکھئے ابن حجر عسقلانی۔ فتح الباری بشرح صحیح البخاری، تعلیق ط عبد الرؤف ومصطفیٰ محمد الواری سید محمد عبد المعطی۔ مکتبہ انکلیات الازہر، القاہرہ مصر ۱۳۹۸ھ (۱۹۷۹ء) کتاب التفسیر باب رؤیا الصالحین ۲۶: ۲۰۸، ۲۰۹۔

ان میں سے امام نووی (۶۳۱-۷۴۷ھ) نے مسلم کی شرح میں ان تین روایات کو زیادہ مشہور مانا ہے جن میں خواب کو نبوت کا ۶ واں، ۵ واں اور ۴ واں حصہ کہا گیا ہے دیکھئے صحیح مسلم بشرح الامام النووی، دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان، کتاب الروایا ۱۵: ۲۰-۲۱ یہ تینوں روایات صحیح مسلم میں موجود ہیں۔ دوسری روایات حدیث کی دوسری کتابوں میں ملتی ہیں امام نووی نے طبری کا یہ خیال نقل کیا ہے کہ روایات کا اختلاف خواب دیکھنے والے کے حال کی طرف راجع ہے۔ مؤمن صالح کا خواب نبوت کا ۶ واں اور فاسق کا خواب ۴۰ واں جز ہو سکتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ خفی خواب نبوت کا ۴۰ واں اور جلی ۶ واں حصہ ہوتا ہے۔ دیکھئے صحیح مسلم بشرح الامام النووی، کتاب الروایا ۱۵: ۲۱۔